



سوال

(698) درود میری قبر پر پڑھا جائے تو میں اُس کو سنتا ہوں لے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مشکوٰۃ میں حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دور سے درود مجھ پر پہنچایا جاتا ہے میری قبر پر پڑھا جائے تو میں اُس کو سنتا ہوں کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نہیں اور جماعت اہل حدیث کا عقیدہ اس کے متعلق کیا ہے؟

(محمد یوسف ثاقب)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں ذکر کردہ روایت کا صاحب مشکاۃ حوالہ دیتے ہیں: رواہ الیہسقی فی (شعب الایمان) اس کی سند میں محمد بن مروان سدی راوی کذاب ہے۔ اس لیے یہ روایت ثابت نہیں انتہائی کمزور ہے۔ 1 واللہ اعلم

رہا اہل حدیث کا عقیدہ تو اس سلسلہ میں ہمارے شیخ و استاذ شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد اسماعیل صاحب سلفی رحمہ اللہ تعالیٰ کی مایہ ناز کتاب "الأدلة القویة علی أن حياة الانبياء فی قبورهم لیست بدنیویة" المعروف "حياة النبی صلی اللہ علیہ وسلم" کا مطالعہ فرمائیں۔ ۲۳ ۵ ۱۴۲۳ھ

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 702

محدث فتویٰ